



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

روزہ دار کئے دانتوں کے پست (منجن) استعمال کرنے، نیز کان کے، ناک کے اور آنکھ کے قطرے (دوائیں) ملنے کا کیا حکم ہے؟ اور اگر روزہ دار پست منجن کا اور ان قطروں کا اپنی حلق میں ذائقہ محسوس کرے تو کیا کرے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد

پست منجن کے ذریعہ دانت صاف کرنے سے مسواک کی طرح روزہ نہیں ٹوٹتا، اور اگر ان قطروں کا ذائقہ حلق میں محسوس کرے تو اس روزہ کی قضا کر لینا احوط ہے، واجب نہیں کیونکہ آنکھ اور کان کھانے پینے کے راستے نہیں ہیں البتہ ناک کے قطرے استعمال کرنا جائز نہیں کیونکہ ناک کھانے پینے کے راستہ میں شمار ہوتی ہے، اور اس لئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے، اور ناک میں وضو کرتے وقت (خوب ابھی طرح پانی چڑھاؤ، الا یہ کہ تم روزہ سے ہو۔"

لہذا مذکورہ حدیث اور اس معنی کی دیگر احادیث کی روشنی میں اگر کسی نے روزہ کی حالت میں ناک کے قطرے استعمال کیے اور حلق میں اس کا اثر محسوس ہوا تو اس روزہ کی قضا کرنی واجب ہے۔ واللہ ولی التوفیق

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

تفہیم دین

کتاب الصیام، صفحہ: 237

محدث فتویٰ